رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

# الفضل قادیان

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ عہ
ششماہی ۴ہر
سہ ماہی ۱۲ ؎

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ ۔ قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہندوستان ۱۸

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جلد ۲۵ | ۲۸ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۹ جون ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۳۲ |


Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مدینۃ المسیح

قادیان ۸ جون ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج آٹھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت آج پھر ناساز رہی ۔ ضعف کی علامات زیادہ ہیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور ناساز ہے ۔ میاں انس احمد ابن صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بھی ہنوز بیمار ہے ۔ احباب دعا سے صحت کریں ۔

یہ خبر نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی ۔ کہ آج ڈیڑھ بجے دوپہر سعیدہ رشید بیگم صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم جو دیر سے بعارضہ ناسور بیمار تھیں ۔ بعمر ۳۱ سال وفات پا گئیں ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی ۔ اور مرحومہ مقبرہ بہشتی میں دفن کی گئیں ۔ ہمیں اس صدمہ میں حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم کے خاندان سے دلی ہمدردی ہے ۔ احباب دعا کریں ۔ کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے ۔

## ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

### ایمان کی تعریف

"ایمان اس بات کو کہتے ہیں ۔ کہ اس حالت میں مان لینا کہ جبکہ ابھی علم کمال تک نہیں پہونچا ۔ اور شکوک و شبہات سے ہنوز لڑائی ہے ۔ پس جو شخص ایمان لاتا ہے ۔ یعنی باوجود کمزوری ۔ اور نہ مہیا ہونے کل اسباب یقین کے اس بات کو اغلب احتمال کی وجہ سے قبول کر لیتا ہے ۔ وہ حضرت احدیت میں صادق اور راستباز شمار کیا جاتا ہے ۔ اور پھر اس کو موہبت کے طور پر معرفت تامہ حاصل ہوتی ہے ۔ اور ایمان کے بعد عرفان کا جام اس کو پلایا جاتا ہے ۔ اسی لئے ایک مرد متقی رسولوں اور نبیوں اور ماموریں من اللہ کی دعوت کو سنکر ہر ایک پہلو پر ابتداء امر میں ہی حملہ کرنا نہیں چاہتا ۔ بلکہ وہ حصہ جو کسی مامور من اللہ کے من جانب اللہ ہونے پر بعض صاف اور کھلے کھلے دلائل سے سمجھ آ جاتا ہے ۔ اسی کو اپنے اقرار اور ایمان کا ذریعہ ٹھہرا لیتا ہے ۔ اور وہ حصہ جو سمجھ نہیں آتا ۔ اس میں سنت صالحین کے طور پر استعارات ۔ اور مجازات قرار دیتا ہے ۔ اور اس طرح تناقض کو درمیان سے اٹھا کر صفائی اور اخلاص کے ساتھ ایمان لے آتا ہے ۔ تب خدا تعالیٰ اس کی حالت پر رحم کر کے ۔ اور اس کے ایمان پر راضی ہو کر اور اس کی دعاؤں کو سنکر معرفت تامہ کا دروازہ اس پر کھولتا ہے ۔ اور الہام اور کشوف کے ذریعہ سے اور دوسرے آسمانی نشانوں کے وسیلہ سے یقین کامل تک اس کو پہونچاتا ہے ۔" (ایام الصلح صفحہ ۳۱، ۳۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ذکرِ حبیب

یعنی

## حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہدِ مبارک کی باتیں

### ۲۴ - مابعد میں زیادہ قیمت سود نہیں

جب عاجز اخبار بدر کا ایڈیٹر اور منیجر تھا۔ اور خدا کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہم میں موجود تھے۔ اور ہر مشکل کو حضور کی خدمت میں عرض کرنے اور حل کر لینے کا موقعہ مل جاتا۔ ان مبارک ایام کا واقعہ ہے۔ ۱۹۰۸ء میں جب میں نے دیکھا کہ بعض خریدار قیمت پیشگی نہیں دیتے۔ اور ان کا حساب رکھنے اور بار بار یاد دہانیاں کرانے پر بھی دقت اور محنت۔ اور رقم خرچ ہوتی تھی۔ تو میں نے مابعد قیمت دینے والوں کے واسطے قیمت زیادہ کر دی۔ پیشگی دینے والوں سے مبلغ تین روپے سالانہ ہم لیا کرتے تھے۔ مابعد میں دینے والوں کے واسطے مبلغ چار روپے سالانہ کا اعلان کر دیا۔ اس پر ایک خریدار نے اعتراض کیا۔ کہ آپ تو سود لیتے ہیں۔ تب میں نے یہ معاملہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پیش کیا۔ حضور نے اس پر تحریر فرمایا:

"السلام علیکم۔ میرے نزدیک اس میں سود کو کچھ تعلق نہیں۔ مالک کا اختیار ہے۔ جو چاہے قیمت طلب کرے۔ خاص کر بعد کی وصولی میں حرج بھی ہوتا ہے اگر کوئی شخص اخبار لینا چاہتا ہے۔ تو وہ پہلے بھی دے سکتا ہے۔ یہ امر خود اس کے اختیار میں ہے۔ مرزا غلام احمد عفی عنہ"

# اخبار احمدیہ

**ایک ہندو کا قبولِ اسلام** ۳۰ مئی۔ کیدار ناتھ صاحب ساکن کونڈا نے حکیم سید محمد قاسم صاحب احمدی شاہجہانپوری کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ اسلامی نام بہادر علی خان رکھا گیا۔ خاکسار الطاف حسین اودے پور کٹیا۔

**درخواست ہائے دعا** (۱) میری اہلیہ عرصہ پانچ ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہے میرا بچہ بشیر الدین بھی کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔ خاکسار چراغ الدین مبلغ سرحد (۲) کپتان الہداد خان صاحب آنریری مجسٹریٹ کھاریاں کی صحت عرصہ سے خراب ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار فضل الٰہی از کھاریاں۔ (۳) جناب بابو عبد الغفور صاحب پنشنر قادیان ایک ماہ سے بعارضہ بخار و کھانسی بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ ظہور الحسن قادیان

**دعائے مغفرت** (۱) میاں فیض احمد صاحب کوٹ کرم بخش تحصیل ڈسکہ کا اکلوتا بچہ عزیز احمد اور چوہدری محمد منو یا خانصاحب کوٹ کرم بخش تحصیل ڈسکہ فوت ہو گئے ہیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ پرائیویٹ سکرٹری (۲) برکت بی بی صاحبہ اہلیہ بابو عنایت اللہ صاحب دفتر ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور جو مرض دق میں مبتلا تھیں۔ یکم مئی کو وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ دو خورد سال بچے یادگار چھوڑ گئی ہے۔ خاکسار سید دلاور شاہ بخاری کوچہ چابک سواراں لاہور۔

# رباعیات

## اصحاب الفیل

حملہ آور ہوئے بیت اللہ پہ جو فیلوں سے
ان کو برباد کیا ہم نے ابابیلوں سے
ہم گرا سکتے ہیں چڑیوں سے تباہ بازوں کو
کام زیپلن کا اگر چاہیں تو لیں چیلوں سے

## انی معک

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ بے شبہ و شک
فیض ہے ہموار اُس کا ابد تک
مرزا سے بارہا جس نے کہا!
رات دن اِنّی مَعَکَ اِنّی مَعَکَ

اہلِ تثلیث کے تھے جھوٹی اداؤں والے
شرک و بدعت کی گھٹا ٹوپ گھٹاؤں والے
وقت جب آیا تو پھر ایک خدا والے نے
کیسے مغلوب کئے تین خداؤں والے

حسن رہتاسی

# موصیان و عہدہ داران کی توجہ کے لئے اعلان

۱۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد اقصیٰ میں ایک تقریر فرمائی۔ جس میں ارشاد فرمایا۔ کہ علاوہ حصہ جائداد کے حصہ آمد کی وصیت بھی دوستوں کو کرنی چاہیئے۔ اس تقریر سے متاثر ہو کر بہت سے موصیوں نے حصہ آمد کی وصیتیں کیں۔ مگر کچھ حصہ موصیوں کا ایسا باقی ہے جس نے باوجود آمدنی رکھنے کے حصہ آمد کی وصیت نہیں کی۔ کچھ عرصہ کے بعد مشاورت ۱۹۳۵ء میں حصہ آمد کی وصیت کے متعلق کافی بحث کے بعد حضور نے فیصلہ فرمایا۔ کہ ہر موصی کو جو علاوہ جائداد کے کوئی اور ذریعہ آمدنی رکھتا ہو۔ ضرور حصہ آمد کی وصیت کرنی چاہیئے۔ یعنی ایسے موصی کے لئے حصہ آمد کی وصیت کرنی ضروری ہے۔ اس فیصلہ کے بعد بہت موصیوں نے ادائیگی حصہ آمد کے متعلق لکھ دیا۔ مگر ابھی تک بعض موصی ایسے ہیں۔ جن کو علاوہ اور جائداد کے اور آمدنی بھی ہے۔ مگر انہوں نے ابھی تک حصہ آمد دینا شروع نہیں کیا۔ فرداً فرداً تو ایسے دوستوں کو خطوط لکھے گئے ہیں۔ مگر اب بذریعہ اعلان عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اس وقت تک جن موصیوں نے حصہ آمد ادا کرنا شروع نہیں کیا۔ انہیں خاص طور پر توجہ دلا کر حصہ آمد وصول کیا جائے۔ جو موصی صاحبان باوجود توجہ دلانے کے پھر بھی حصہ آمد ادا نہیں کرتے ان کے نام رپورٹ کے ساتھ دفتر ہذا میں بھیج دیئے جائیں۔ تاکہ ان کے نام مجلس میں پیش کرکے مناسب کارروائی کی جائے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ (قادیان)

345
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قادیان دارالامان مورخہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ

# کانگرس اور گاندھی جی

کانگرس باوجود اس ادعا کے کہ وہ "قومی جماعت" اور "جمہوری ادارہ" ہے۔ چونکہ سمٹ سمٹا کر صرف گاندھی جی کی ذات تک محدود ہو گئی ہے۔ اس لئے باوجود اس کے کہ وہ کانگرس کمیٹی کے ممبر تک نہیں۔ جو کچھ کہدیتے ہیں۔ اسے آل انڈیا کانگرس کو بلا چون وچرا قبول کرنا پڑتا ہے۔ اور اس وقت کانگرس کی پوزیشن نہایت ہی مضحکہ خیز ہو جاتی ہے جبکہ اُسے گاندھی جی کے خیال اور رجحان میں پے بہ پے تبدیلی ہونے کے ساتھ لڑھکنا پڑتا ہے۔

باوجود اس کے کہ کانگرس شروع سے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کو ناکام بنانا اپنا مقصد بتا رہی ہے۔ اور صدر کانگرس پنڈت جواہر لال صاحب نہرو تو ابھی تک یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ کانگرس کا مقصد آئینِ نو کو تباہ کرنا ہے۔ محض گاندھی جی کے کہنے پر آل انڈیا کانگرس کمیٹی نے مارچ ۱۹۳۷ء میں اپنے دہلی کے اجلاس میں یہ قرارداد پاس کر دی کہ کانگرس نئے آئین کی حدود کے اندر رہ کر کام کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور آخر اس شرط کے ساتھ عہدے قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی گئی۔ کہ گورنر کانگرسی وزراء کو یہ یقین دلائیں۔ کہ وہ ان کے کام میں مداخلت نہ کریں گے۔ یہ شرط بھی خود گاندھی جی نے تجویز کی۔ اور کانگرس نے حکومت کے ساتھ تعاون کرنے۔ اور آئین نو پر عمل کرنے کا سارا دارومدار اس پر رکھ دیا۔ مگر حکومت نے اس شرط کو ماننے سے بالکل انکار کر دیا۔ کچھ عرصہ گاندھی جی اس مطالبہ پر اڑے رہے اور اس کی تائید میں بیانات شائع کرتے رہے۔ لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ حکومت کسی صورت میں بھی اس شرط کو ماننے کے لئے تیار نہیں۔ تو اس میں یہ تبدیلی فرما دی۔ کہ اگر گورنر یہ یقین دلا دیں۔ کہ وزراء سے اختلاف کی حالت میں وہ انہیں موقوف کر دیں گے تو عہدے قبول کر لئے جائیں گے۔ جب حکومت نے اسے بھی منظور نہ کیا۔ تو اب گاندھی جی نے یہ اعلان کر دیا ہے کہ اگر گورنر صرف اتنا یقین دلا دیں۔ کہ اختلاف کی صورت میں وہ وزراء سے استعفےٰ مانگ لیں گے۔ تو کانگرس آئینِ نو پر عمل کرنے کے لئے تیار ہے۔

یہ سب الٹ پھیر گاندھی جی خود بخود کر رہے ہیں۔ لیکن منسوب کانگرس کی طرف ہو رہا ہے۔ اور کانگرس اس بات کی منتظر کھڑی ہے۔ کہ کب گاندھی جی کی کوئی بات حکومت منظور کرے۔ اور کانگرس آئینِ نو کے مطابق عمل کرنا شروع کر دے۔

اس سلسلہ میں سب سے زیادہ جاذب توجہ گاندھی جی کا وہ لب ولہجہ ہے جس میں انہوں نے حکومت اور کانگرس کے تعاون کی ضرورت ظاہر کی ہے۔ اور بیان کیا ہے۔ کہ وہ یہ نہیں چاہتے۔ کہ آئین نو معطل ہو جائے۔ اور نہ انہیں یہ گوارا ہے۔ کہ انگریزوں اور ہندوستان کے تعلقات میں تلخی بڑھ جائے۔ بالآخر انہوں نے آئین نو کو معطل نہ ہونے دینے کے لئے اپنی جان تک لڑا دینے کی پیشکش کی ہے۔

ان حالات سے حیران ہو کر کانگرسی اخبارات دریافت کر رہے ہیں۔ کہ "کانگرس کدھر جا رہی ہے" جس کا صاف جواب یہ ہے۔ کہ جدھر اسے گاندھی جی لے جا رہے ہیں۔ اور بے اختیار ہو کر کہہ رہے ہیں۔ کہ "گاندھی جی نے آج جو پوزیشن اختیار کی ہے۔ اگر وہ اس کے مطابق کام کرتے رہے۔ تو بہت جلد کانگرس ایک تعاون پسند جماعت بن جائے گی" مگر اس میں حرج ہی کیا ہے۔ گاندھی جی نے عدم تعاون کر کے دیکھ لیا۔ کہ سوائے نقصان جان ومال کے کچھ ہاتھ نہ آیا۔ اب انہیں تعاون کر کے بھی دیکھ لینا چاہیئے۔ کہ کیا نتیجہ نکلتا ہے کانگرس کو چاہیئے۔ کہ ان کی پوری پوری فرمانبردار اور اطاعت شعار رہے۔

## ہندو بیوگان کو شادی کا حق

اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ کہ بیوہ ہندو عورتوں کو دوبارہ شادی کرنے کا حق دلانے کے لئے میسور اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک مسودہ قانون پیش کیا جائے گا۔ جس میں یہ قرار دیا گیا ہے۔ کہ جو ہندو بیوگان شادی کر لیں۔ ان پر کسی قسم کی پابندی نہ عائد کی جائے۔ اور ان کی اولاد کو جائز قرار دیا جائے۔

ہندوؤں میں جوں جوں بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ وہ اُن پابندیوں سے آزاد ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جن میں ہندو دھرم نے انہیں بے جا طور پر جکڑ رکھا ہے۔ بیوگان کی دوبارہ شادی کو ناجائز قرار دے کر بھی ہندو دھرم نے ہندوؤں کو سخت مشکلات میں ڈال رکھا ہے۔ اور حیرت کی بات یہ ہے۔ کہ آریہ صاحبان جس انسان کو ہندو دھرم کا بہت بڑا مصلح اور ریفارمر کہتے ہیں۔ یعنی سوامی دیانند جی۔ انہوں نے بھی بیوہ کی شادی کو سخت ناروا قرار دیا ہے۔ اور اس کی قطعاً اجازت نہیں دی۔

ان حالات میں ہندوؤں کے لئے یہی مناسب ہے۔ کہ قوانین کے ذریعہ اپنے مذہبی احکام کی ناروا پابندیوں سے آزادی حاصل کریں۔

## فلسطین میں یہود کا داخلہ

حکومتِ فلسطین کے محکمہ تارکانِ وطن نے فلسطین میں یہودیوں کے داخلہ کے متعلق جو اعداد وشمار شائع کئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہے کہ سنہ ۱۹۲۰ء سے اب تک ایسے یہودی جو بلا اجازت داخل ہو گئے۔ ان کی تعداد ۲۰ ہزار کے قریب ہے۔ اور یوں سنہ ۱۹۳۶ء کے آواخر تک کل تعداد چار لاکھ چار ہزار تک پہونچ گئی ہے۔ یہ یہودی زیادہ تر پولینڈ۔ روس۔ جرمنی۔ رومانیہ۔ لتھونیا۔ اور امریکہ سے آئے ہیں۔ اور سال رواں میں اپریل سے اکتوبر تک ساٹھ ہزار یہودیوں کو داخل ہونے کی اجازت مل چکی ہے۔

اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ اگر یہ رفتار اسی طرح جاری رہی۔ تو سنہ ۱۹۴۷ء میں عربوں۔ اور یہودیوں کی تعداد مساوی ہو جائے گی معلوم ہوتا ہے۔ اہل فلسطین کی چیخ وپکار کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اور ان کی بربادی کے سامان مکمل ہوتے جا رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جنگوں میں دشمنوں سے سلوک

از جناب سید تاج حسین صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی

متمدن و غیر متمدن۔ سفید و سیاہ تمام اقوام دنیا کو عالمگیر ضابطہ فطرت و غیر متبدل صحیفہ، امن و جنگ عطا کرنے والا مقنن اعظم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم خدا ہ ابی و امی آج سے چودہ سو سال قبل جن قوانین ازلی پر مہر تکمیل ثبت فرما گئے۔ وہ آج بھی بنی نوع انسان کے لئے مشعل ہدائت کا کام دے رہے ہیں جمعیت اقوام کی تشکیل اور اس کی بے بسی دول فرنگ کے بین الاقوامی مسائل کا باہمی تصادم۔ اشتراکیت و فسطائیت کا دست و گریبان ہونا ایسے امور ہیں جنہوں نے خرمن امن اقوام عالم کو تباہ و برباد کر رکھا ہے۔ اور ظاہری تہذیب و تمدن کا نہائت بھونڈا اور کریہہ منظر پیش کر رہے ہیں۔ مشرق و مغرب کے ارباب حل و عقد مشوش و سرگرداں ہیں۔ اور اپنے لئے صحیح لائحہ عمل تیار کرنے سے قاصر۔ آؤ ہم دیکھیں کہ حضور سرور دو عالم نے جنگ و جدال کے موقعہ پر بھی کون سے اخلاق فاضلہ کا مظاہرہ فرمایا۔

حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اول تو کبھی جنگ کے لئے اقدام نہ فرمایا۔ کیونکہ اسلام ہمیشہ امن و سلامتی کا ضامن رہا۔ ولا تمدن عینیک الی ما متعنا بہ ازواجاً منھم زھرۃ الحیوۃ الدنیا لنفتنھم فیہ و رزق ربک خیر و ابقی۔ (طٰہٰ ع ۸) یعنے اللہ تعالےٰ ان دنیاوی نعما کے جبری حصول سے منع کرتا ہے۔ جو دوسری اقوام کو حاصل ہوں۔ اس لئے کہ ایسی لوٹ مار کی اشیا ہمیشہ نفع دینے والی نہیں ہوتیں۔ اٹلی کا حبشہ پر حملہ اس کے صریح خلاف تھا۔

(۲) افواج اسلامیہ کو ہدائت ہوتی کہ عورتوں بوڑھوں اور بچوں پر ہاتھ نہ اٹھائیں۔ بے فائدہ لوٹ مار سے احتراز کیا جائے۔ فصلیں عمارتیں اور پھل دار درختوں کو نقصان نہ پہونچایا جائے۔ ہر کس و ناکس کو پناہ دی جائے۔ صلح کی تجاویز رد نہ کی جائیں۔ بشرطیکہ نیک نیتی کار فرما ہو۔ میڈرڈ ہسپانیہ میں فسطائی و اشتراکی سول وار بالکل برعکس نقشہ پیش کر رہی ہے۔

(۳) فیصلہ کے لئے قیام لیگ آف نیشنز کا ارشاد فرمایا۔ وان طائفتٰن من المومنین اقتتلوا فاصلحوا بینھما فان بغت احدھما علی الاخریٰ فقاتلوا التی تبغی حتیٰ تفی الی امر اللہ فان فأت فاصلحوا بینھما بالعدل و اقسطوا ان اللہ یحب المقسطین (حجرات ع ۱) اگر دو فریق آمادہ پیکار ہو جائیں۔ تو دوسرے فریق ان میں صلح و صفائی کی کوشش کریں۔ بصورت حملہ مظلوم کی حمائت کریں۔ اٹلی نے حبشہ پر خلاف عہد نامہ غاصبانہ اقدام کیا۔ جمعیت اقوام موجود تھی لیکن وہ عضو معطل بنی رہی۔ اور حبشہ کا کچومر نکل گیا۔ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل ہوتا۔ تو آج حبشہ اپنی جائز آزادی کو مسلوب نہ دیکھتا۔

(۴) صلح حدیبیہ کے موقعہ پر صحابہ کا شرائط صلح تسلیم کر لینا گو اسلام کے لئے باعث خفت تھا۔ لیکن حضور سرور دو عالم نے صلح و امن کے اصول کو ترجیح دیتے ہوئے اپنی ذات والا صفات کے لئے سب کچھ برداشت کر لیا۔ کیا کوئی ایسے وسیع اخلاق پیش کر سکتا ہے۔ یہی صلح ظفر مندی کا باعث ہوئی۔

(۵) آپ کے معاملات میں عفو و رواداری بدرجہ اتم تھی۔ عرب کے بت پرست یہود و نصاریٰ کو کئی لڑائیوں میں مروجہ قوانین کے مطابق بجائے قتل کے عالمگیر معافی عطا فرمائی۔

(۶) حضور اس درجہ کی قوت تنظیم و ضبط کے حامل تھے۔ ویقاتلون فی سبیلہ صفاً کانھم بنیان مرصوص۔ ایک ہزار مسلم دس ہزار مشرک عربوں کا مقابلہ کر سکتا اور کامیاب ہوتا تھا۔ دنیا اس وقت تک اس کو معمہ لاینحل تصور کرتی ہے

(۷) اختتام جنگ پر قیدیوں کو رہا کر دیا جاتا۔ قوم ہوازن کے چھ ہزار جنگی قیدی بلا فدیہ رہا کر دیئے۔ اسیران جنگ کے متعلق ہدائت ہوئی۔ کہ ان کو اعلےٰ درجہ کا کھانا اور عریان اجسام کو اچھا کپڑا دیا جائے۔ فتح مکہ کے بعد ان اشخاص کو جنہوں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دیگر صحابہ کرامؓ پر بے انتہا مظالم روا رکھے تھے۔ لا تثریب علیکم الیوم کا بے بدل اعلان فرما کر عفو عام عطا کر دیا۔ کیا کوئی فی زمانہ ایسا اعلےٰ نمونہ پیش کر سکتا ہے ؟

# مطالبات تحریک جدید کے متعلق

## احمدی جماعتوں کے جلسے

### دہلی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں جماعت احمدیہ دہلی نے جلسہ تحریک جدید بر مکان بابو نذیر احمد صاحب منعقد کیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد چودھری نذیر احمد صاحب نے مطالبات تحریک جدید میں سے سادہ زندگی اور دعا پر تقریر کی۔ بعد ازاں مولوی عبد المجید صاحب مولوی فاضل نے تمام مطالبات کو دہراتے ہوئے ہر مطالبہ کی وضاحت کی۔ ماسٹر محمد حسین صاحب نے اپنی تقریر میں احباب سے پُر زور درخواست کی۔ کہ وہ اپنے جھگڑوں کو دور کر کے باہم الفت و محبت سے رہیں۔ بھائی غلام حسین صاحب سکرٹری مال نے مالی مطالبات پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور وعدوں کی فہرست پیش کر کے درخواست کی۔ کہ احباب جلد سے جلد اپنے چندے ادا کریں۔ اور بقایا دار اپنے بقائے صاف کریں۔ اس کے بعد خاکسار نے تقریر کرتے ہوئے احباب کو بتایا۔ کہ ان مطالبات کی تعمیل تمام احمدیوں کے لئے فلاح دارین کا موجب ہے۔ اور یہ محض خدا تعالےٰ کا احسان ہے۔ کہ ہمیں قربانیوں کا موقعہ دیا گیا ہے۔

خاکسار عبد المجید سکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ نئی دہلی

### کراچی

۳۰ مئی انجمن احمدیہ کراچی کا جلسہ تحریک جدید زیر صدارت جناب ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس سنوڑا کالج میں منعقد ہوا۔ صاحب صدر نے تحریک جدید کے انیس مطالبات کو یکے بعد دیگرے دہرایا۔ اور ہر ایک مطالبہ کی اہمیت واضح کی۔ ازاں بعد جناب ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب سول سرجن کا ایک مضمون جو تحریک جدید کے متعلق تھا اخبار الفضل سے پڑھ کر سنایا نیز چندہ تحریک جدید کی جلد ادائیگی اور دیگر تمام مطالبات پر عمل پیرا ہونے کی تاکید کی۔ جماعت کے قریباً تمام زن و مرد شریک جلسہ ہوئے۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

امین الدین عباسی نائب سکرٹری تبلیغ

346
Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مسئلہ اجرائے نبوّت کے متعلّق سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث

## مشکوٰۃ کی ایک حدیث

مشکوٰۃ میں ایک حدیث آتی ہے جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام انبیاء پر اپنی فضیلت اور برتری کا ذکر فرمایا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے۔

عن ابن عباس قال جلس ناسٌ من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخرج حتی اذا دنا منھم سمعھم یتذاکرون قال بعضھم ان اللہ اتخذ ابراھیم خلیلاً وقال اٰخر موسٰی کلمہٗ تکلیما وقال اٰخرُ فعیسٰی کلمۃ اللہ وروحہ وقال اٰخر اٰدم اصطفاہ اللہ فخرج علیھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال قد سمعت کلامکم وعجبکم ان ابراھیم خلیل اللہ وھو کذالک وموسٰی نجی اللہ وھو کذالک وعیسٰی روحہٗ وکلمتہٗ وھو کذالک واٰدم اصطفاہ اللہ وھو کذالک الا وانا حبیب اللہ ولا فخر وانا حامل لواء الحمد یوم القیامۃ تحتہ اٰدم فمن دونہ ولا فخر وانا اول شافع واول مشفع یوم القیامۃ ولا فخر وانا اول من یحرک حلق الجنۃ فیفتح اللہ لی فیدخلنیھا ومعی فقراء المؤمنین ولا فخر وانا اکرم الاولین والاٰخرین علی اللہ ولا فخر

رواہ الترمذی والدارمی (بابِ فضائل سید المرسلین مطبوعہ مطبع انوار الاسلام امرتسر)

### مفہوم حدیث

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض صحابہ آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے۔ جب ان کے قریب پہنچے۔ تو آپ نے سُنا کہ وہ یہ باتیں کر رہے ہیں۔ کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ تھے۔ بعضوں نے کہا حضرت موسےٰ کلیم اللہ تھے۔ بعضوں نے کہا حضرت عیسےٰ کلمۃ اللہ اور روح اللہ تھے۔ بعضوں نے کہا۔ حضرت آدم صفی اللہ تھے۔ یہ باتیں ہو رہی تھیں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ یہ سب کچھ درست ہے لیکن میں حبیب خدا ہوں۔ اور میں قیامت کے دن لواءِ حمد کا حامل ہوں گا اور حضرت آدم اور ان کی تمام ذریت اس کے نیچے ہوگی۔ اسی طرح پہلا شفیع اور پہلا وہ شخص جس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ میں ہوں گا۔ اور یہ فخر کی بات نہیں۔ اور میں جنت کے حلقے ہلانے والوں میں سے پہلا انسان ہونگا۔ اور خدا تعالےٰ میرے لئے بہشت کا دروازہ کھول دے گا پھر مجھے اس میں داخل کرے گا۔ اور میرے ساتھ فقیر مسلمان ہوں گے اور یہ فخر نہیں۔ اور مجھے بزرگی دی گئی ہے پہلوں پر اور پچھلوں پر۔

## استدلال

یہ حدیث بالکل واضح ہے۔ اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ میں خدا کا حبیب ہوں۔ پھر اپنے بعض فضائل کا بھی ذکر فرمایا۔ اور بتایا ہے۔ کہ قیامت کے دن میں علم اٹھاؤں گا۔ جس کے نیچے حضرت آدم اور دیگر انبیاء علیہم السلام آجائیں گے۔

آخر میں فرمایا۔

انا اکرم الاولین

یعنے میں تمام ان رسولوں اور نبیوں سے جو مجھ سے پہلے گزرے ہیں۔ افضل ہوں والاٰخرین۔ اور ان سے بھی جو میرے بعد آئیں گے۔ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی نبی نے نہ آنا ہوتا۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم یہ کیوں فرماتے۔ کہ میرے بعد جو آئیں گے۔ ان سے بھی میں افضل ہوں اگر کوئی کہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخرین سے مُراد انبیاء نہیں۔ بلکہ تمام بنی آدم ہیں۔ جو آپ کے بعد آنے والے تھے۔ تو یہ استدلال غلط ہے۔ کیونکہ یہاں آپ نے دیگر انبیاء کے مقابلہ میں اپنے وہ فضائل بیان فرمائے ہیں۔ جو دوسروں کو حاصل نہیں۔ ورنہ آپ کا صرف غیر انبیاء سے افضل ہونا کوئی فضیلت۔ اور خصوصیت نہیں تھا تمام نبی غیر نبیوں سے افضل ہوتے ہیں۔

پس اس حدیث میں اولین اور آخرین سے انبیاء ہی مراد ہیں۔ کیونکہ مضمون انبیاء علیہم السلام کے اوصاف کا چلا آرہا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ بے شک یہ انبیاء مختلف اوصاف رکھتے ہیں۔ لیکن میں ان سب سے افضل ہوں۔ بلکہ اولین کا لفظ فرما کر یہ واضح کر دیا کہ جن نبیوں کے نام لئے گئے ہیں۔ صرف ان سے ہی افضل نہیں ہوں۔ بلکہ جتنے مجھ سے پہلے آچکے ہیں۔ ان تمام سے افضل ہوں۔ اور آخرین کے لفظ سے یہ واضح فرمایا۔ کہ اپنے بعد آنے والے انبیاء سے بھی افضل ہوں۔ گویا آپ کا مقصد اپنی فضیلت بر جمیع انبیاء بیان فرمانا ہے۔ جس کی تائید دیگر حدیثوں سے بھی ہوتی ہے

## ایک واقعہ

یہ حدیث میں مشکوٰۃ سے نقل کر رہا تھا۔ کہ ایک غیر احمدی مولوی صاحب جو میرے پاس تشریف فرما تھے۔ کہنے لگے۔ اس حدیث سے آپ کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ کیا مرزا صاحب کو نبی بنانا چاہتے ہیں۔ ہم نبی نہیں بننے دیں گے۔ میں نے کہا۔ حضرت مرزا صاحب کو خدا نے نبی بنایا۔ اور میں نے مان لیا۔ لیکن آپ کا یہ فرمانا کہ ہم حضرت مرزا صاحب کو نبی نہیں بننے دیں گے۔ ثابت کرتا ہے کہ نبی بنانا آپ کے اختیار میں ہے۔ یہ عجیب دعوےٰ ہے۔ ایک طرف تو آپ یہ کہتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا۔ اور دوسری طرف خود نبی گر ہونے کے مدعی ہیں۔ ایں چہ بوالعجبیست۔ فرمانے لگے۔ اس بات کو جانے دیجئے۔ آپ اپنا استدلال پیش کریں۔ میں نے پیش کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اولین اور آخرین کے لفظ میں اپنی فضیلت جمیع انبیاء پر بیان فرمائی ہے جس سے ثابت ہے۔ کہ آپ کے بعد نبی آئیں گے۔ گویا دروازۂ نبوت کھلا ہے مولوی صاحب فرمانے لگے۔ آپ کا یہ استدلال غلط ہے۔ اولین سے مُراد حضور کی یہ ہے۔ کہ جن نبیوں کا یہاں ذکر کیا گیا ہے۔ ان سے پہلے جو انبیاء گزرے ہیں۔ ان سے افضل ہوں۔ اور آخرین سے آپ کی مراد یہ ہے۔ کہ جن انبیاء کا اس حدیث میں ذکر کیا گیا ہے ان کے بعد جس قدر انبیاء آئے ہیں۔ ان سے افضل ہوں۔ میں نے عرض کیا۔ مولوی صاحب میں صرف اتنی وضاحت چاہتا ہوں کہ اس حدیث میں حضرت آدم کا ذکر ہے۔ اور آپ کے خیال میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک اولین سے مراد حضرت آدم سے پہلے نبی ہیں تو آپ ان انبیاء کے اسماءِ گرامی سے مطلع فرما دیجئے پھر اس حدیث میں حضرت عیسےٰ کا بھی ذکر ہے اور آخرین سے آپ کے نزدیک مراد وہ انبیاء ہیں جو ان کے بعد تشریف لائے۔ مہربانی فرما کر ان انبیاء کے اسماءِ گرامی جو حضرت عیسےٰ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان تشریف لائے۔ پیش کر دیجئے۔ مولوی صاحب گھبرا کر بول اُٹھے۔ اگر میرا استدلال غلط ہے تو آپ کا بھی غلط ہے۔ میں نے کہا۔ آپ اپنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مدیر "النجم" کی اُمورِ مذہبی سے ناواقفیت

وہ لوگ جو اُمورِ مذہبی میں پوری دسترس نہیں رکھتے۔ اگر دوسروں پر اعتراض کریں۔ تو بقول ایڈیٹر صاحب "النجم" "ان کی یہ روش محمود نظروں سے نہیں دیکھی جاسکتی"۔ چنانچہ یہی نصیحت مدیر نیرنگ کو آپ نے ۱۳؍مئی ۱۹۳۷ء کے پرچہ میں فرمائی ہے۔ لیکن خود مدیر "النجم" یہ بات بھول گئے۔ اور اسی روش کو اختیار کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان میں ناپسندیدہ الفاظ استعمال کرنے شروع کر دیئے۔

## مدیر "النجم" کا اعتراض

چنانچہ مدیر صاحب "النجم" "اشارات" کا عنوان قائم کرکے لکھتے ہیں:۔

"قادیان کے مرزا غلام احمد صاحب کیا کچھ کم پروپیگنڈسٹ تھے؟ اب یہی دیکھئے کہ اسلامی عقائد کی رُو سے نبوت کا دروازہ بند ہو چکا تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی دوسرے نبی کے مبعوث ہونے کا کسی کو وہم و گمان بھی نہ تھا۔ مگر مرزا صاحب نے اس بدیہی عقیدہ کے خلاف اپنی خانہ ساز نبوت کو آخر چمکا ہی دیا۔ واقعی مرزا صاحب کو پروپیگنڈا کرنے میں خاص کمال حاصل تھا۔ آپ نے دیکھا کہ امت اسلامیہ میں صحابہ کرام کی عزت سب کو مسلم ہے۔ اور ان سے بڑھ کر کسی فرد کو باعزت نہیں سمجھا جاتا۔ یہ دیکھ کر جھٹ مرزا صاحب نے سر نیچا کرکے بحوالہ بیہقی ایک حدیث ارشاد فرمادی۔ کہ "جو شخص میری جماعت میں داخل ہوگا اس کا شمار آنحضرت صلعم کے اصحاب میں ہوگا"۔ اس پروپیگنڈا کے بعد ہی ناواقف مسلمان جوق در جوق مرزا صاحب کی امت میں داخل ہونا شروع ہو گئے"

## رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی

عبارت مذکورہ بالا میں مدیر "النجم" نے امورِ مذہبی سے ناواقفیت کے کئی ثبوت پیش کئے ہیں۔ اول یہ کہ اسلامی عقائد میں یہ بات داخل ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائیں گے۔ چونکہ وہ نبی ہوں گے۔ اس لئے ان کی آمد اس امر کا یقینی ثبوت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد دروازہ نبوت بند نہیں۔ لیکن کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ حجۃ الاسلام امام اہلسنت کی سرپرستی میں شائع ہونے والے جریدہ "النجم" کے ایڈیٹر صاحب اس مشہور و معروف عقیدہ سے بھی ناواقف ہیں۔ ورنہ آپ کبھی یہ لکھنے کی جرأت نہ کرتے۔ کہ "اسلامی عقائد کی رو سے نبوت کا دروازہ بند ہو چکا تھا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی دوسرے نبی کے مبعوث ہونے کا کسی کو وہم و گمان بھی نہ تھا"۔

مدیر صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ان کے عقیدہ کے رو سے بھی عیسےٰ نبی اللہ بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائیں گے۔ کیا اب آپ کو "ان کی آمد کا وہم و گمان بھی نہیں"۔ پھر مدیر "النجم" "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق کیا کہیں گے۔ جبکہ آپ نے مسیح موعودؑ کو نبی قرار دیا۔ چنانچہ مندرجہ ذیل حوالجات سے یہ امر ثابت ہے۔

(۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلم شریف میں آنے والے مسیح موعود کو نبی اللہ قرار دیا ہے۔ (مسلم جلد ۲ مصری باب صفۃ الدجال)

(۲) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر افضل ھٰذہ الامۃ الّا ان یکون نبی (کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق ص۴)

پھر ان بزرگوں کے متعلق کیا فرمائیں گے۔ جنہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد تابع شریعت محمدیہ نبی مبعوث ہونے کا اقرار کیا ہے۔ چنانچہ (۳) مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی فرماتے ہیں:۔

"سو عوام (مدیر النجم) کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا بایں معنے ہے۔ کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ آخری نبی ہیں۔ مگر اہلِ فہم پر روشن ہوگا۔ کہ تقدم و تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقام مدح و لکن رسول اللّٰہ و خاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے؟

(تحذیر الناس صفحہ ۳)

پھر فرماتے ہیں۔

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو۔ تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا"۔ (ایضاً ص۲۸)

مولوی عبدالحی صاحب فرنگی محل لکھنوی فرماتے ہیں۔

"بعد آنحضرت صلعم کے یا زمانہ میں آنحضرت صلعم کے مجرد کسی نبی کا ہونا محال نہیں۔ صاحب شرع جدید ہونا البتہ ممتنع ہے"۔

(دافع الوسواس فی اثر ابن عباس ص۳)

محی الدین ابن عربی فرماتے ہیں:۔

ان النبوۃ التی انقطعت بوجود رسول اللّٰہ صلعم انما ھی النبوۃ التشریع لا مقامھا۔ فلا شرع یکون ناسخاً لشرعہٖ صلعم ولا یزید فی شرعہٖ وھٰذا معنی قولہ صلعم ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی ای لا نبی یکون علی شرع یخالف شرعی بل اذا کان یکون تحت حکم شریعتی ولا رسول ای لا رسول بعدی الی احدٍ من خلق اللّٰہ بشرعٍ یدعوھم الیہ فھٰذا ھو الذی انقطع و سدّ بابہ لا مقام النبوۃ۔

یعنے وہ نبوت جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود پر ختم ہوئی۔ وہ صرف تشریعی نبوت ہے نہ کہ مقام نبوت۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو منسوخ کرنے والی کوئی شریعت نہیں آسکتی۔ اور نہ اس میں کوئی حکم بڑھا سکتی ہے۔ اور یہی معنے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قول کے کہ رسالت اور نبوت منقطع ہو گئی۔ اور لا رسول بعدی ولا نبی یعنے میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں۔ جو میری شریعت کے خلاف کسی اور شریعت پر ہو۔ ہاں اس صورت میں نبی آسکتا ہے کہ وہ میری شریعت کے حکم کے ماتحت آئے اور میرے بعد کوئی رسول نہیں یعنی میرے بعد دنیا کے کسی انسان کی طرف کوئی رسول ایسا نہیں آسکتا جو شریعت لے کر آئے۔ اور لوگوں کو اپنی شریعت کی طرف بلائے پس یہ وہ قسم نبوت ہے جو بند ہوئی اور اس کا دروازہ بند کر دیا گیا۔ ورنہ مقامِ نبوت بند نہیں۔

ان حوالجات سے ظاہر ہے کہ بزرگان امت کا یہی عقیدہ تھا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تابع شریعت محمدیہ نبی آسکتے ہیں۔ اور یہی جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے۔ لیکن مدیر "النجم" اس سے ناواقف محض ہیں۔ اور اسی وجہ سے اس حق کی تبلیغ کا نام طنزاً پروپیگنڈا رکھتے ہیں۔

## خدا کا بنایا ہوا نبی

مدیر النجم کی عقائد اسلامیہ سے ناواقفیت کا دوسرا ثبوت یہ ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کو معاذ اللہ "خانہ ساز" قرار دیتے ہیں۔ کیا مدیر النجم اور ان کے رفقاء قرآن کریم سے یا حدیث صحیح سے کوئی حوالہ اس قسم کا پیش کر سکتے ہیں۔ کہ جس بشر کو خدا نے نبی کہا ہو۔ کثرت سے مخاطبہ مکالمہ سے اسے مشرف کیا ہو۔ بشیر و نذیر بنایا ہو۔ اور اپنے قول و فعل سے اسکی تائید کی ہو۔ ایسے انسان کی نبوت کو خانہ ساز کہنا جائز ہے۔ اگر مدیر النجم ہمارے اس مطالبہ کو پورا نہ کرسکیں۔ تو ان کو اس قسم کے خلاف متانت الفاظ استعمال کرنے سے احتراز کرنا چاہیئے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعودؑ کو خدا نے نبی کہا۔ کثرت مخاطبہ مکالمہ سے مشرف کیا۔ اور آپکو بشیر و نذیر بنایا اپنے قول و فعل سے آپکی تائید کی۔ اور اس کا ثبوت بارہا ہم پیش کر چکے ہیں۔ اگر مدیر صاحب کو معلوم نہ ہو۔ تو انہی کے شہر لکھنؤ میں جماعت احمدیہ کا دار التبلیغ موجود ہے۔ وہ تشریف لاکر ہم سے اس کے متعلق دریافت کر سکتے ہیں:۔

## مسیح موعودؑ کے صحابی رسول کریمؐ کے صحابی ہیں

ایڈیٹر صاحب "النجم" کے نزدیک

اوام کو حاصل ہوں۔ اب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے اپنے ہاتھ پر بیعت کرنے والے مومنوں کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں اس وجہ سے شمار کیا ہے۔ تا ناواقف مسلمان جوق در جوق آپ کو مان لیں۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ نے آج تک سورہ جمعہ کی کبھی تلاوت ہی نہیں کی۔ یا اگر تلاوت کی ہے۔ تو کبھی اس کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی۔ ورنہ آپ کو معلوم ہو جاتا۔ کہ خود خدا تعالےٰ نے مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کرنے والوں کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں شمار کیا ہے چنانچہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔

ھوالذی بعث فی الامیین رسولاً یتلوا علیھم ایاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتٰب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلٰل مبین۔ وآخرین منھم لما یلحقوا بھم وھو العزیز الحکیم

یعنی خدا تعالےٰ کی وہ ذات ہے جس نے اہل زمانہ کی کھلی کھلی گمراہی کے وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو امیین میں مبعوث فرمایا تھا۔ کہ آپ ان پر آیت تلاوت فرمائیں۔ ان کا تزکیہ نفس کریں۔ تعلیم کتاب دین اور حکمت کی باتیں سکھائیں۔ اور پھر ان آخرین کو بھی جو ابھی تک صحابہ سے نہیں ملے آپ سکھائیں۔ اور وہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

اس آیت کریمہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دو بعثتوں کو ذکر فرمایا گیا ہے۔ ایک امیین میں اور دوسری ان آخرین میں جو ابھی تک اولین سے نہیں ملے۔ بعض لوگوں نے اس کے یہ معنے بھی کئے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ چاروں کام (۱) تلاوت آیات (۲) تزکیہ نفس (۳) تعلیم کتاب (۴) تعلیم حکمت جس طرح اولین صحابہ کی جماعت میں سرانجام دئے۔ اسی طرح آخرین کے گروہ میں جو ابھی صحابہ سے نہیں ملے۔ سرانجام دینگے۔ (تفسیر جلالین میں دونوں پہلوؤں کا ذکر ہے)

مگر سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ آنحضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی دوبارہ بعثت کیونکر ہوگی۔ اس کا فیصلہ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرما دیا ہے۔ کہ میری بعثت ثانیہ بجز صورۃ بروز غیر ممکن ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں یہ لکھا ہے۔

عن ابو ھریرۃ رض قال کنا جلوساً عند النبی صلعم فانزلت علیہ سورۃ الجمعۃ قیل منھم یا رسول اللہ فلم یراجعہ حتی سأل ثلاثا وفینا سلمان الفارسی وضع رسول اللہ صلعم یدہ علی سلمان ثم قال لو کان الایمان عند الثریا لنالہ رجل اورجال من ھؤلاء۔ (بخاری کتاب التفسیر سورۃ جمعہ)

یعنی حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دربار میں بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ آپ پر سورہ جمعہ نازل ہوئی جس میں یہ آیت بھی تھی وآخرین منھم لما یلحقوا بھم۔ حضور سے دریافت کیا گیا۔ کہ یا رسول اللہ یہ کون لوگ ہیں۔ جن کا اس آیت میں ذکر ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کا کوئی جواب نہ دیا۔ حتیٰ کہ حضور سے تین دفعہ پوچھا گیا۔ اس مجلس میں حضرت سلمان فارسیؓ بھی بیٹھے تھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک حضرت سلمانؓ پر رکھکر فرمایا کہ اگر ایمان ثریا کے پاس بھی ہوگا۔ تو ان میں سے (اہل فارس) ایک شخص یا ایک سے زائد اشخاص اس کو پالیں گے۔

اس حدیث سے ثابت ہے کہ آخرین میں ایک فارسی الاصل شخص مبعوث ہوگا۔ جس کی بعثت کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعثت قرار دیا ہے۔ اور اس کے کاموں کو اپنا کام بتایا ہے۔ اور یہ بھی بتا دیا کہ جیسے میں کھلی گمراہی کے وقت مبعوث ہوا تھا۔ ویسے ہی جب دوبارہ دنیا سے ایمان اُٹھ جائے گا۔ اس وقت وہ فارسی الاصل میرا بروز مبعوث ہوگا۔ اور وہ ان آخرین کا معلم ہوگا۔ جو ابھی صحابہ سے نہیں ملے۔ اور جو اس کے ذریعہ تعلیم پائیں گے۔ وہ مجھ سے ہی تعلیم یافتہ کہلائیں گے۔ چنانچہ قرآن کریم کی آیت کریمہ ثلۃ من الاولین اور ثلۃ من الآخرین بھی اسی طرف اشارہ کر رہی ہے۔ وہ فارسی الاصل بروز محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس زمانہ کے مامور حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ اور جن لوگوں نے مسیح الزمان سے تعلیم پائی لاریب ان کا شمار صحابہ میں ہے۔ چنانچہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی تشریح حسب ذیل الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"منعم علیہم کے کامل طور پر مصداق باعتبار کثرت کمیت اور صفائی کیفیت اور نعماء حضرت احدیت از روئے نص صریح قرآنی اور احادیث متواتر حضرت مرسل یزدانی دو گروہ ہیں۔ ایک گروہ صحابہ اور دوسرا گروہ جماعت مسیح موعود کیونکہ یہ دونوں گروہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کے تربیت یافتہ ہیں۔ کسی اپنے اجتہاد کے محتاج نہیں۔ وجہ یہ کہ پہلے گروہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم موجود تھے۔ جو خدا سے راہ راست ہدایت پاکر وہی ہدایت نبوۃ کی پاک توجہ کے ساتھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے دل میں ڈالتے تھے۔ اور ان کے لئے مربی بے واسطہ تھے۔ اور دوسرے گروہ میں مسیح موعود ہے۔ جو خدا سے الہام پاتا۔ اور حضرت رسول اللہ صلعم کی روحانیت سے فیض اٹھاتا ہے۔ لہذا اس کی جماعت بھی اجتہاد خشک کی محتاج نہیں۔ جیسا کہ آیت وآخرین منھم لما یلحقوا بھم سے سمجھا جاتا ہے۔" (تحفہ گولڑویہ صلا۱۲۹)

پھر فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ثلۃ من الاولین وثلۃ من الآخرین یعنی ابرار اخیار کے بڑے گروہ جن کے ساتھ بد مذاہب کی آمیزش نہیں وہ دو ہی ہیں۔ ایک پہلوں کی جماعت یعنی صحابہ کی جماعت جو زیر تربیت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ دوسری پچھلوں کی جماعت جو بوجہ تربیت روحانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جیسا کہ آیت وآخرین منھم سے سمجھا جاتا ہے۔ صحابہ کے رنگ میں ہیں۔ یہی دو جماعتیں اسلام میں حقیقی طور پر منعم علیہم ہیں۔" (تحفہ گولڑویہ صلا۱۳۶)

عبدالمالک خان مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

## بغداد میں جلسہ سیرت النبیؐ

۲۹ر مئی ۱۹۳۷ء بوقت چھ بجے شام سیرت النبیؐ کا جلسہ زیر صدارت خانصاحب صاحبزادہ خورشید علی صاحب کیا گیا۔ حاضرین میں ہندو سکھ عیسائی غیر احمدی سب موجود تھے۔ بندہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم جس میں آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح فرمائی ہے۔ خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد میں سوا گھنٹہ کے قریب غیر مسلم بزرگوں کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت میں شہادتیں اور رحمت للعالمین کے موضوع پر تقریر کی۔ صاحب صدر نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر برجستہ تقریر فرمائی۔ حاضرین بہت مسرور ہوئے۔ بوقت نماز مغرب جلسہ برخاست ہوا۔ حاضرین کی شربت سے تواضع کی گئی۔ خاکسار معراج الدین (سکرٹری جماعت احمدیہ بغداد)

**اعلان** ماسٹر عبدالحمید صاحب بی۔ ٹی جو کسی وقت ہنڈسے والی میں ملازم تھے اب پتہ نہیں کہاں ہیں۔ ان کے پاس میری جو چیزیں ہیں وہ مہربانی کرکے مجھے قادیان بھیجدیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعت احمدیہ نیروبی کی احمدی خواتین اور چندہ تحریک جدید

اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے تحریک جدید سال سوم کے وعدوں کو جلد سے جلد پورا کرنے کے لئے۔ جہاں ہندوستان اور بیرون ہند کی اکثر جماعتیں جد وجہد کر رہی ہیں۔ وہاں ہندوستان اور بیرون ہند کی احمدیہ مستورات بھی تحریک جدید کے وعدوں کی ادائگی میں پوری سعی فرما رہی ہیں۔ بلکہ مردوں سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ چنانچہ نیروبی کی جماعت کے محاسب ڈاکٹر عمر الدین صاحب۔ جو اکثر بڑی بڑی جماعتوں کے کارکنوں سے اول نمبر پر رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لکھتے ہیں۔ میں از حد کوشش کر رہا ہوں۔ کہ تحریک جدید سال سوم کے چندے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں مقررہ وقت سے پہلے پہنچائے جاسکیں۔ چنانچہ عین خدا کے فضل سے سال ۱۹۳۶-۳۷ء کے بجٹ کے مطابق صدر انجمن کا چندہ بھجوا چکا۔ اور اس کا مفصل گوشوارہ بھی حضرت اقدس کے حضور بھیج رہا ہوں۔ اللہ کا احسان ہے۔ کہ صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ وقت پر پورا ہوگیا۔ اب تو مجھے صرف یہ فکر باقی ہے۔ کہ تحریک جدید کا چندہ بھی جلد از جلد پورا ہو جائے۔

نیروبی کی جماعت کی احمدیہ مستورات کا وعدہ بھی تیسرے سال کا ½ ۵۰۲ شلنگ ہے۔ میں ممنون ہوں ہمشیر محترمہ نیاز بیگم صاحبہ اہلیہ ملک احمد حسین صاحب کا کہ انہوں نے بحیثیت محاسب عام چندہ کے علاوہ تحریک جدید کے چندہ کو کامیاب کرنے کے لئے خاص کوشش کی ہے۔ اور انہوں نے وعدہ کرنے والی ہر ایک بہن سے سو فیصدی چندہ تحریک جدید وصول کر لیا ہے۔ جو بھیجا جا رہا ہے۔ آپ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور نیروبی کی ان تمام بہنوں کے نام معہ رقم پیش کر کے دعا کی درخواست کریں۔ نیز محترمہ نیاز بیگم صاحبہ کے لئے بھی دعا کی درخواست کریں۔ فہرست حسب ذیل ہے۔

| نام | شلنگ |
| --- | --- |
| مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ قاضی عبد السلام صاحب | ۱۱۲/۵ |
| مریم بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب | ۷۵/- |
| اماں مرجان بیگم صاحبہ اہلیہ سید معراج الدین صاحب مرحوم | ۶۰/- |
| سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اکرم صاحب غوری | ۳۰/- |
| راج بیگم صاحبہ اہلیہ دوست محمد صاحب مرحوم | ۴۰/- |
| عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ سیٹھ عثمان یعقوب صاحب | ۳۰/- |
| حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر محمد صاحب بٹ | ۱۰/- |
| فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر محمد صاحب | ۲۰/- |
| حشمت بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر سلطان علی صاحب | ۱۵/- |
| عظمت بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عمر الدین صاحب | ۱۰/- |
| نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبد اللہ صاحب احمدی | ۲۰/- |
| رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نثار احمد صاحب | ۲۰/- |
| زینب بیگم صاحبہ اہلیہ میاں احمد دین صاحب | ۲۵/- |
| نیاز بیگم صاحبہ اہلیہ ملک احمد حسین صاحب | ۳۰/- |
| صفیہ بیگم صاحبہ بنت قاضی عبد السلام صاحب بھٹی | ۵/- |

یہ فہرست اخبار میں شائع کرنے سے غرض یہ ہے۔ کہ بیرون ہند اور ہندوستان کی وہ بہنیں۔ جن کے وعدے ابھی تک سو فیصدی پورے نہیں ہوئے۔ ان کو اپنے وعدہ کے پورا کرنے میں آخر سال کا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ خاص رضاء الٰہی کے حصول کے لئے اپنے امام کی اطاعت میں اپنا وعدہ فوری پورا کر دینا چاہئے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان

# کانانور اور کالی کٹ میں تبلیغ احمدیت

میں یکم مئی کو بنیگاڑی سے کانانور روانہ ہوا۔ اور چھ دن وہاں رہا۔ اس قیام کا اصل مقصد رسالہ ستیہ دوتن کے لئے مضمون لکھنا تھا۔ چنانچہ چھ دن مضامین لکھنے میں مصروف رہا۔ پہلا مضمون مجدد کے مقام اور کام اور مجدد کے ماننے کی ضرورت کے متعلق تھا۔ یہ مضمون مولانا ابو الکلام آزاد کے مضمون کا جواب تھا جو مخالفین نے یہاں شائع کیا تھا۔ دوسرا مضمون حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض پیشگوئیوں کے متعلق تھا۔ آتھم۔ لیکھرام۔ احمد بیگ۔ مرزا سلطان محمد۔ ڈاکٹر عبد الحکیم اور مولوی ثناء اللہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شائع فرمودہ بیانات پر ایک مولوی نے گذشتہ دنوں ایک مقامی اخبار میں اعتراضات شائع کئے تھے۔ یہ دوسرا مضمون ان اعتراضوں کے جواب پر مشتمل تھا تیسرا مضمون فارقلیط پر تھا۔ عیسائی مشن کی طرف سے گذشتہ دنوں چند ٹریکٹ خاص مسلمانوں میں تقسیم کرنے کے لئے شائع ہوئے تھے پہلے ٹریکٹ کا موضوع "وہ نبی" تھا اس کا جواب ہماری طرف سے شائع ہو چکا ہے۔ دوسرا ٹریکٹ فارقلیط کے متعلق تھا۔ میرا یہ تیسرا مضمون اسی ٹریکٹ کا جواب ہے۔ جواب کسی قدر مفصل ہے۔ اس لئے بالاقساط شائع ہوگا۔ اس وقت صرف ایک حصہ لکھا گیا ہے۔

دن بھر مضامین لکھنے میں مصروف رہنے کے علاوہ رات کو بعد از مغرب تا عشا احباب سے گفتگو کرنے الفضل کا ضروری حصہ سنانے اور سوالات کے جواب دینے میں گذرتا۔

۷ مئی بروز جمعہ کالیکٹ پہنچا۔ احباب سے ملاقات کر کے قادیان کے حالات سنائے جمعہ کا خطبہ پڑھا عصر کے بعد دار التبلیغ میں گیا۔ مغرب اور عشا کی نمازیں وہیں ادا کی گئیں۔ رات کے دس بجے تک وہاں پر آنے والوں سے باتیں کرتا رہا۔ زبانی گفتگو اور انفرادی تبلیغ کے علاوہ اس دفعہ کالی کٹ میں خاکسار کی چار تقریریں ہوئی ہیں۔ ایک ساحل سمندر پر کھلی جگہ میں اور تین مقامی ٹاؤن ہال میں تقریروں میں ایک طرف صحیح سیاسی مسلک پر روشنی ڈالی گئی۔ اور دوسری طرف احمدیت کی حقیقت اور صداقت بیان کی گئی۔

۹ تاریخ کو برلب ساحل جو تقریر ہوئی۔ وہ عصر اور مغرب کے درمیان ہوئی۔ لیکن ٹاؤن ہال میں تینوں تقریریں لوگوں کی سہولت کے خیال سے مغرب کے بعد کرنی پڑیں آخری تقریر فرقہ ناجیہ کے متعلق تھی۔ جس میں قرآنی آیات اور احادیث سے استدلال کر کے بتایا گیا۔ کہ حقیقی مسلمانوں کے لئے جو خاص علامتیں قرآن وحدیث سے معلوم ہوتی ہیں۔ وہ صرف احمدیوں میں موجود ہیں۔

مقامی احباب کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد ۱۵ مئی خاکسار چار اور احمدیوں کے ساتھ ایک تبلیغی دورہ پر گیا۔ اور ایسے گاؤں۔ جہاں موپلا بلوہ ہوا تھا۔ تبلیغ کر کے واپس آیا۔

احباب سے درخواست ہے۔ کہ یہاں کے لوگوں کی ہدایت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائی جائے۔

خاکسار

عبد اللہ مالا باری

348
Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فحان ان تعاف تعرف بين الناس

مندرجہ بالا الہام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اس وقت نازل ہوا جبکہ آپ گوشۂ گمنامی میں تھے۔ اس وقت کوئی نہیں کہہ سکتا تھا۔ کہ آپ ایک مصلح اعظم کے لباس میں ملبوس ہو کر دنیا کے سامنے پیش ہوں گے اور اور ایک خلقت کو چاہ ضلالت سے نکال کر نور سے منور کر دینگے۔

مگر اب کیا کوئی انصاف پسند اور دیدہ ور اس بات سے انکار کر سکتا ہے۔ کہ متذکرہ بالا پیشگوئی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کہا گیا۔ کہ ”پس وہ وقت آتا ہے۔ کہ تو مدد دیا جائیگا۔ اور دنیا میں مشہور کیا جائیگا“۔ جس طرح حضور کی زندگی میں پوری ہوتی رہی۔ بعد میں پوری ہو رہی ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں اور پھر بعد میں ہندوستان اور یورپ و امریکہ اور دیگر ممالک کے نامی اخباروں کا حضور کے تذکرہ سے کالم کے کالم پر کرنا یقیناً اس بات کی بین شہادت ہے۔ کہ یہ پیشگوئی بڑے زور شور سے پوری ہو رہی ہے۔

حال میں مالابار کی ایک اسلامی انجمن نے جس کا نام اردو میں ”خدام المسلمین“ بنتا ہے۔ ایک اشتہار شائع کیا ہے جس کا ترجمہ من وعن ذیل میں دیا جاتا ہے۔ جسے پڑھ کر ہر شریف اور ذی فہم انسان کا دل اس پیشگوئی کے پورا ہونے کی شہادت دے گا۔ اشتہار مذکور کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

”اشتہار منجانب انجمن خدام المسلمین“
”کلمہ طیبہ“

چودھویں صدی کا مقدس اوتار مجدد۔ امام الزمان حضرت مرزا غلام احمد علیہ السّلام نے جو بنی نوع انسان کے لئے قادیان میں مبعوث ہوئے ہیں جمیع الناس کو للکار کر یوں کہا۔ کہ لا الٰہ الا اللہ۔ اس پاک ذات کے سوا پرستش کے لائق اور کوئی معبود نہیں۔ وہ خالق الکل۔ رب العلمین۔ جامع جمیع صفات۔ سرچشمۂ نور۔ قدوس۔ غیر متغیر۔ ازلی ابدی۔ لازوال اور اللہ کے مقدس نام سے موسوم واحد لاشریک خدا ہے۔

یہ خوش کن منادی ہر قوم کے لئے لائق تحسین اور قابل تسلیم پیغام ہے۔ یہ ہے حضرت احمد علیہ السلام کا کلام۔ یہ مقدس انسان ہے۔ اس زمانہ کا امام۔ رحمۃ للعٰلمین کی پیشگوئی بھی اس پاک انسان کے متعلق ہے۔ اس میں کوئی کلام نہیں۔ کہ جوں جوں لوگوں میں یہ حقیقت کھلے گی۔ لوگ آپ کو مانتے اور تسلیم کرتے چلے جائیں گے۔ یہی بزرگ ہے۔ جسے چودھویں صدی میں صداقت کا حامل بنا کر مبعوث کیا گیا مسیح موعود یا وعدہ کیا گیا مسیح“۔

مشتہر نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے الفاظ کا ترجمہ انجمن احمدیہ مالابار کے رسالہ ”ستیا دوتن“ سے جو کانانور سے نکلتا ہے۔ لفظ بلفظ نقل کئے ہیں۔ ہم مشتہر صاحب کا شکریہ ادا کرتے اور ان کی حق پسندی کی داد دیتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ ان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مجاہدین میں داخل کرے اور اسلام کا مخلص خادم بنائے۔

خاکسار عبدالقدوس۔ مالاباری

---

**قلم کس کا ہے؟** مجلس مشاورت کے موقعہ پر ہائی سکول میں جہاں ٹکٹ تقسیم ہو رہے تھے میں نے کسی دوست سے فاؤنٹین پن لیا اور جب لکھ چکا تو وہ دوست غائب تھے۔ بہت تلاش کیا مگر نہ ملے۔ اب میں نے وہ قلم شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر دفتر الفضل کو دیدیا ہے۔ جس دوست کا ہو ان سے منگوا سکتا ہے۔ خاکسار فضل کریم خان ...

# آنریری انسپکٹران بیت المال کا تقرر

## عہدہ داران جماعت ہائے متعلقہ کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

مندرجہ ذیل انجمنوں کے لئے مفصلہ ذیل احباب کو آنریری انسپکٹر بیت المال مقرر کیا گیا ہے۔ عہدہ داران جماعت مقامی سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی انجمن کے آنریری انسپکٹر کے کام میں تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

| نمبر شمار | نام و پتہ آنریری انسپکٹر | انجمن متعلقہ جن کیلئے آنریری انسپکٹر مقرر کیا گیا |
|---|---|---|
| ۱ | ماسٹر محمد عبداللہ صاحب انگلش ماسٹر گورنمنٹ سکول رینالہ خورد ضلع منٹگمری | پاک پٹن۔ منٹگمری |
| ۲ | میاں جان محمد صاحب پنشنر سب انسپکٹر پولیس و امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور | جملہ دیہاتی انجمن ہائے ضلع جہلم و راولپنڈی و کیمبل پور |
| ۳ | شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر چرم۔ لائل پور | جڑانوالہ۔ گوجرہ۔ چک ۱۲۱ گوکھووال چنیوٹ |
| ۴ | بابو محمد سعید صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودہا | خوشاب۔ شاہ پور |
| ۵ | مولوی محمد الدین صاحب احمدی متعلم ادرحمہ تحصیل بھلوال ضلع شاہ پور | منڈہ رانجھا۔ بھلوال |
| ۶ | مخدوم محمد ایوب صاحب بی۔ اے بہرہ ضلع شاہ پور | سرگودھا |
| ۷ | ملک عطاء اللہ صاحب پنشنر ہیڈ کلرک دروازہ شاہ دولہ گجرات | سیالکوٹ شہر و چھاؤنی سیالکوٹ |
| ۸ | چوہدری غلام محمد صاحب کڑیال ضلع امرتسر | جملہ دیہاتی انجمن ہائے ضلع امرت سر جالندھر و کپور تھلہ |
| ۹ | احمد مختار صاحب سردر کوآپریٹو سوسائٹی گکھڑ ضلع گوجرانوالہ | گوجرانوالہ |
| ۱۰ | مولوی فضل الرحمٰن صاحب سامانوی مبلغ تحریک جدید | جملہ انجمن ہائے نابھ پٹیالہ۔ انبالہ |
| ۱۱ | صوفی علی محمد صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چھاؤنی۔ لاہور | انجمن ہائے احمدیہ۔ قصور۔ فیروزپور زیرہ موگا۔ شاہدرہ۔ لائل پور |

(ناظر بیت المال قادیان)

# اعلان برائے سکرٹریان نیشنل لیگ ضلع سیالکوٹ

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ضلع سیالکوٹ کی نیشنل لیگوں کا تعلق مرکز سے بالواسطہ ہے۔ اور جو رقوم چندہ لیگیں مرکز میں بھیجیں۔ وہ بوساطت نیشنل لیگ سیالکوٹ شہر بھیجنی چاہئیں۔ سکرٹری صاحبان نے جو سستی اس معاملہ میں اختیار کر رکھی ہے۔ اس کو خدارا چھوڑیں۔ کیونکہ مرکزی کام بغیر چندہ کے سرانجام پانے مشکل ہو رہے ہیں۔

لہذا احباب اپنے اپنے چندوں کی رقوم مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرما دیں۔ تاکہ مرکز میں رقوم بالتفصیل ارسال کی جا سکیں۔ یا اگر سکرٹری صاحبان رقوم براہ راست بھیجدیتے ہیں۔ تو ہمیں کم از کم بذریعہ خطوط اطلاع ہونا ضروری ہے۔ ڈاکٹر محمد الدین

# پنجاب اسمبلی میں پیش ہونے والی مفید عام تجاویز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور ۷ جون۔ یونی نسٹ پارٹی کے بعض ممبروں نے پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے حسب ذیل ریزولیوشنوں کے نوٹس دیئے ہیں۔ جنہیں اسمبلی کے صدر نے منظور کر لیا ہے۔

چونکہ پس ماندہ اقوام بالخصوص زراعت پیشہ ہندوؤں اور اچھوتوں کی نمائندگی کا تناسب ملازمتوں میں بے حد قلیل ہے۔ اس لئے یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ ان اقوام کو ان کے جائز حقوق کی منظوری سے متعلق اطمینان دلانے کے لئے خاص اقدامات اختیار کئے جائیں۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ موجودہ پنچایت ایکٹ کے متعلق تحقیقات کرنے کی غرض سے ایک کمیٹی قائم کرے۔ تاکہ ایکٹ کی حدود میں توسیع کی جاسکے اور دیہاتی آبادی کو اس سے زیادہ مستفیض ہونے کا موقع دیا جاسکے۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ شمالی ہند کی انہار اور آبپاشی کے ایکٹ میں ضروری ترمیموں کے پیش نظر ایک کمیٹی قائم کی جائے۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ صوبہ بھر کے اوزان و پیمانہ کو ایک معیار پر لانے کے لئے بہت جلد اقدامات اختیار کرے۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ ہر ڈویژن کے ایک منتخب ضلع میں ایک گزیٹڈ آفیسر کو مقرر کرے جو تحقیق و تفتیش کے بعد معلوم کر سکے۔ کہ ڈگری داروں اور قارقوں کی سازش کی وجہ سے کتنے زمینداروں کے گھروں کے متعلق سرکاری کاغذات میں غلط طور پر یہ الفاظ تحریر کئے گئے ہیں۔ کہ "انہیں نیلام عام کے ذریعے فروخت کیا گیا ہے۔" یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ بشرط ضرورت ایسے گھروں کو واپس کرنے کے لئے کوئی موزون قانون بنائے۔ نیز ایسے جعلی اندراجات کے ذمہ داروں کے خلاف مقدمے دائر کرے۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کے مفاد کے پیش نظر ان تمام سرکاری ملازموں کو ریٹائر ہونے پر مجبور کر دے۔ جن کی مدت ملازمت ۲۵ سال تک پہنچ چکی ہے۔ اور جن کی نیک نامی اور قابلیت مشکوک ہے۔

یہ اسمبلی گورنمنٹ سے سفارش کرتی ہے کہ ملازمت سے متعلقہ قوانین و ضوابط میں ایسے طریقہ سے ترمیم کر دے جن کی بنا پر ہر وہ سرکاری ملازم بغیر کسی مزید غور و خوض یا تحقیقات کے برطرف کیا جاسکے۔ جس کی خیانت کی تصدیق اس کے تین بڑے افسروں یا پانچ ماتحت ملازموں کی طرف سے کی جاچکی ہو۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ صنعتی۔ کیمسٹری کے مفاد کی ریسرچ کے لئے ایک خاص سرمایہ کا انتظام کرے اور اس میں صنعتی اداروں کو بھی اعانت دینے کی دعوت دے۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ ہر ایک ریونیو ڈویژن میں ایک تجربہ کار ریونیو آفیسر کو اس غرض کے لئے سپیشل ڈیوٹی پر مقرر کرے۔ کہ بینامی کے معاملہ کی وسعت کا اندازہ ہو سکے۔ تاکہ مستقبل میں اس کے انسداد کے لئے کوشش کی جاسکے۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ قرضہ ایکٹ کی دفعہ ۷ کے مندرجات کے مطابق مقروضین کے بوجھ کو ہلکا کرنے کی غرض سے مندرجہ ذیل اصول پر کوئی جدید قانون نافذ کرے

(الف) جو قرضے ۳۰ سال یا اس سے زائد مدت کے دائمی حسابات کے نتیجہ پر ابھی تک تصفیہ طلب نہیں ہوئے ان کو قطعی طور پر بے باق قرار دیا جائے۔

(ب) جو قرضے ۲۰ سال یا اس سے زائد مدت کے دائمی حسابات کے نتیجہ کے طور پر ابھی تک جاری ہیں۔ ان میں ۷۵ فی صدی تخفیف عمل میں لائی جائے۔

(ج) جو قرضے دس سال یا اس زائد مدت کے دائمی حسابات کے باوجود ابھی تک بے باق نہیں ہوئے۔ ان میں ۵۰ فی صدی تخفیف عمل میں لائی جائے۔

(د) جن قرضوں کا ذکر متذکرہ صدر (الف ب ج) میں کیا گیا ہے۔ اگر ان میں کوئی مقروض قرض خواہ کو اصل زر سے دوچند ادا کر چکا ہے۔ تو اس صورت میں انہیں بالکل بے باق قرار دیا جائے۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ ایک سپیشل آفیسر کو اس امر کی تحقیقات کے لئے مقرر کرے کہ آیا منڈیوں کے مروجہ اصول میں اصلاح کی ضرورت ہے یا نہیں۔ افسر مذکور کی تحقیقات میں اس امر کو مد نظر رکھنا چاہیئے۔ کہ خریداروں کو ناواجب تعمیلات اور ناجائز معاملات سے بچایا جائے۔ نیز افسر مذکور کو رپورٹ پیش کرنی چاہیئے۔ کہ منڈیوں میں متذکرہ صدر طریقوں سے جو رقم جمع کی جاتی ہے۔ اسے کس طریقہ پر اصلی مقصد کے لئے خرچ کیا جاسکتا ہے۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ پنجاب کے ہوٹلوں۔ رسٹورانٹوں سرائے۔ چائے خانوں۔ شربت اور ٹھنڈے پانی وغیرہ کی دوکانوں اور حجاموں کی دوکانوں کے مالکوں کو سرکاری لائسنس حاصل کرنے پر مجبور کرے۔ تاکہ وہ کسی شخص کو مذہب ملت۔ رنگ۔ عقیدہ اور ذات کی بنا پر داخل ہونے سے نہ روک سکیں۔

یہ کونسل حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ پنجاب کے تمام پبلک کنوؤں کو عام خانگی امور کے لئے وقف کر دے تاکہ ان سے ہر شخص ذات پات۔ عقیدہ رنگ اور مذہب کی تشخیص کے بغیر استفادہ کر سکے۔

یہ اسمبلی حکومت سے درخواست کرتی ہے۔ کہ قرضہ کے مصالحتی بورڈوں کی تعداد میں اضافہ کرے۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ ایک سرکاری یا غیر سرکاری ماہر کو اس امر کی تحقیق کرنے اور اس پر رپورٹ کرنے کی غرض سے مقرر کیا جائے کہ کون وسائل سے اراضی کے مالیہ کو اس اصول پر لایا جاسکتا ہے۔ جس پر کہ اب ہمارے ملک میں انکم ٹیکس کا دارومدار ہے۔ افسر مذکور بشرط ضرورت رپورٹ پیش کرنے سے پیشتر دوسرے زراعتی ملکوں کے حالات و کوائف کا بھی مطالعہ کر سکتا ہے۔ جن میں مالیہ انکم ٹیکس کے اصول پر لیا جاتا ہے۔

یہ اسمبلی حکومت سے درخواست کرتی ہے کہ اس ہاؤس کے ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کرے۔ جو حویلی پروجیکٹ سے متعلقہ امور اور اس کے مصارف کی پڑتال کر سکے۔ اور حکومت کو اس بارے میں وقتاً فوقتاً ضروری مشورہ دے سکے۔

یہ اسمبلی حکومت سے سفارش کرتی ہے۔ کہ موجودہ شرح آبیانہ کو گھٹا کر ایسی نئی شرح آبیانہ مقرر کرے۔ جو ۱۹۳۳ء سے پہلے رائج شدہ شرح آبیانہ کے مطابق ہو۔

## تلاش گمشدہ

جماعت احمدیہ احمدی پور کے امام میاں غلام حسین صاحب کے لڑکے مسمی فضل حق عرصہ قریباً ۴ سال سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ پہلے وہ صوبہ سی پی شہر کھنڈوا میں رہتے تھے۔ اب عرصہ سے معلوم نہیں کہاں ہیں۔ اس وجہ سے ان کو نیز میاں فضل حق صاحب کے اہل و عیال اور ان کی والدہ صاحبہ کو بہت غم اور فکر ہے۔ میاں فضل حق صاحب کا قد چھوٹا۔ رنگ گورا عمر

[illegible]

349
Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعت سے اخراج کا اعلان

جماعت احمدیہ کی اطلاع کے لئے یہ امر شائع کیا جاتا ہے۔ کہ میاں فخر الدین صاحب کتب فروش مالک کتاب گھر قادیان کے متعلق بعض ایسی شکایات موصول ہونے پر جن سے ثابت ہوتا تھا۔ کہ ان کا تعلق سلسلہ سے مخلصانہ نہیں ہے۔ اور بعض ایسی باتوں کی وجہ سے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذات اور سلسلہ کے دوسرے کارکنوں پر ناواجب اتہام لگاتے ہیں۔ بعد تحقیق اور فخر الدین صاحب کا حلفی بیان لینے کے بعد جس میں انہوں نے بہت سی باتوں کا اقرار کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت سے میاں فخر الدین صاحب مالک کتاب گھر کو جماعت سے خارج کیا جاتا ہے۔ اس بارہ میں تفصیلی بیان دو چار دن تک شائع کیا جائے گا۔ سر دست یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان حالات کی وجہ سے جن کا ذکر بیان میں آجائے گا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا حکم ہے۔ کہ جماعت کا کوئی فرد تا اطلاع ثانی ان سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھے۔ نہ ان سے ملے نہ کسی قسم کی خط و کتابت کرے اور نہ کسی دوسرے کے توسط سے کوئی پیغام وغیرہ بھیجے یا وصول کرے۔ وغیرہ ذالک (ناظر امور عامہ قادیان)

# ایک اہم اور نئی کتاب کی مرکزی لائبریری کیلئے ضرورت

ایک اہم اور نئی شائع شدہ کتاب انسائیکلوپیڈیا آف اسلام جو کہ چار ضخیم جلدوں میں ہے اور دو جزو ضمیمہ کے الگ ہیں۔ اس کی قیمت ۷ ۔ ۴ گنی یا ۔/۔/۲۰/۷ روپے ہے۔ اس کتاب کی مرکزی لائبریری قادیان اشد ضرورت ہے۔ کوئی صاحب حیثیت دوست یہ کتاب مرکزی لائبریری کے لئے خرید کر ثواب حاصل کریں یا جزواً امداد فرمائیں۔ ان کی طرف سے یہ ایک صدقہ جاریہ کا کام ہوگا۔ اور صیغہ تالیف کے کام کو بہت تقویت ملے گی۔ (ناظر تالیف و تصنیف قادیان)



## معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں بھی خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپیہ (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ ہر مرض کی مجرب دوا منگا لیجئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے آخر کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ



# آتش فشاں پہاڑ پھٹنے سے ایک جزیرہ غرق ہو گیا

بمبئی ۴ جون۔ روزنامہ "ٹائمز آف انڈیا" رقمطراز ہے۔ کہ مغربی بحر الکاہل کے ایک جزیرہ میں دو آتش فشاں پہاڑوں کی آتش فشانی کی وجہ سے شہر راباول میں زبردست تباہی نازل ہوئی ہے۔ یہ آتش فشاں پہاڑ کچھ عرصہ سے خاموش تھے۔ مگر ان کے دفعتاً پھٹنے کی وجہ سے عوام الناس کے مال و اسباب کو بے حد نقصان پہنچا ہے۔ روزنامہ مذکور نے متذکرہ صدر اطلاع میں اس امر کا اضافہ کیا ہے۔ کہ اس آفت ناگہانی کی وجہ سے ایک جزیرہ قریباً ناپید ہو گیا۔ اور قریب ہی دوسرا جزیرہ سمندر میں پیدا ہو گیا شہر راباول نیو برٹن کا دارالسلطنت ہے جو سڈنی کے شمال کی طرف ۱۸۰۰ میل کے فاصلے پر واقع ہے جزیرہ پر آسٹریلیا کا انتداب ہے۔ راباول کے قریب ہی ولکن اور راباوُلی دو آتش فشاں جزیرے ہیں۔ جہاں ۲۸ مئی کی رات دفعتاً آتش فشانی شروع ہو گئی۔ چونکہ حکومت کے ارباب حل و عقد نے عوام الناس کو مصیبت کے نازل ہونے سے متنبہ کر دیا تھا۔ اس لئے کوئی انسانی جان تلف نہیں ہوئی۔ لاوہ کے گھنا ٹوپ بادلوں اور جلتے پتھروں نے لوگوں کے مال و اسباب بالخصوص مواد خوراک کو تباہ و برباد کر دیا اس اثنا میں وائرلیس کے تین ملازم زہریلے دھوئیں میں پھنس گئے تھے۔ مگر انہیں نجات دلا دی گئی ہے۔ نیوگنی کا ایڈمنسٹریٹر جو نیو برٹن پر بھی حکومت کرتا ہے۔ جزیرہ کے باشندوں کے لئے خوراک رسانی کا انتظام کر رہا ہے۔ کیونکہ اس وقت مواد خوراک کی فراہمی سب سے ضروری امور میں شامل ہے۔ اندازہ کیا



## ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی بچہ کی پیدائش پر کبھی تکلیف نہیں ہوئی کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ ولیز بیری قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں شاید دو روپے آٹھ آنہ (عہ/۲) ہے جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے لیکن میاں سے کہنا کہ یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں

## تعارف

ہومیوپیتھک علاج کی مقبولیت عام ہے۔ جس نے ایک بار آزمایا۔ دوسرا علاج پسند نہ کیا۔ کڑوی کسیلی دوا اور کشتہ جات کا استعمال اس علاج میں نہیں ہے نہ ہی انجکشن کے بد اثرات پیدا ہوتے ہیں۔ فصد اور اپریشن کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دوا کا بیرونی استعمال کم ہے۔ ہر مرض میں کھانے کی دوا حیرت انگیز اثر ظاہر کرتی ہے۔ سینکڑوں مجھ سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ضرورتمند ایک آنہ تحریک جدید کے لئے مقامی سکرٹری کو دیں۔ مفت مشورہ لیں

ایم ایچ احمدی ریلوے سٹیشن کاسگنج جنکشن ضلع ایٹہ

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**بنوں ۶ جون۔** معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ نے توری خیل پٹھانوں کے جرگے میں انہیں حکم دیا ہے کہ ان کے ساتھ شرائط صلح تب طے ہو سکتی ہیں۔ اگر وہ وعدہ کریں کہ فقیر ایپی کو اپنے علاقہ میں نہیں آنے دیں گے۔ پٹھانوں نے اس شرط کو تسلیم کر لیا ہے۔

**بمبئی ۱۶ جون۔** "کرانیکل" کو معلوم ہوا ہے۔ کہ ڈیوک آف ونڈسر کی شادی کی فلم پولیٹیکل وجوہ کی بنا پر شہر میں ممنوع قرار دے دی گئی ہے۔

**شملہ ۶ جون۔** لاہور میں میونسپل ایڈمنسٹریٹر نے ہوس ٹیکس کی جو سکیم مرتب کی ہے۔ اور جس کے متعلق پچھلے دنوں سے زبردست ایجی ٹیشن ہو رہی ہے۔ اس پر گورنمنٹ پنجاب پوری دلچسپی سے غور کر رہی ہے۔ منسٹر آف پبلک ورکس ملک خضر حیات خان ٹوانہ سارے معاملے کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ عنقریب ایک اہم اعلان کرنے والے ہیں۔

**شملہ ۶ جون۔** سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ ۳ اور ۴ جون کی درمیانی رات رزمک اور رادا میرا کے کیمپوں پر چند فائر کئے گئے۔ اس کے علاوہ رازانی پر بھی چند فائر ہوئے۔ ایک ہندوستانی سپاہی مجروح ہوا۔ کل کوئی حادثہ پیش نہیں آیا تھا۔ شرارت پسندوں کے گروہ ابھی تک گھوم رہے ہیں۔ اور شمالی اور جنوبی وزیرستان پر حملہ بول رہے ہیں۔ کل فوجی کمانڈر اور ریذیڈنٹ نے میران شاہ کے مقام پر توری خیل جرگہ سے ملاقات کی۔ اس جرگہ کا مقصد یہ تھا۔ کہ توری خیل اور حکومت میں مصالحت کرانے کی شرائط کی تمہید پر بحث کرے۔ جرگہ میں قبائل کی طرف سے ظاہر کیا گیا۔ کہ قبائل صلح کے طلبگار ہیں۔ حکومت کی طرف سے انہیں ان کے گذشتہ کارناموں کی یاد دہانی کرائی گئی۔ اور آئندہ کے لئے اس امر کا مطالبہ کیا گیا۔ کہ وہ آپس میں خصومت آمیز مظاہرہ نہیں کریں گے اور نہ ہی دوسرے قبائل سے جنگ و جدل کی داد دیں گے۔ اس کے علاوہ فقیر ایپی کے بارے میں بھی ان سے مطالبہ کیا گیا۔

**احمد آباد ۶ جون۔** ایک اطلاع مظہر ہے کہ پنجشنبہ کی رات احمد آباد میں جو آندھی آئی تھی۔ اس کی وجہ سے ۳ اشخاص ہلاک اور ۱۶ زخمی ہوئے ہیں۔ اس طرح ضلع کے مختلف مقامات سے نقصانات کی اطلاعیں موصول ہوئی ہیں۔ لیکن نقصان جان کوئی نہیں ہوا۔

**شملہ ۶ جون۔** ملک معظم کے یوم ولادت کی تقریب میں اس جگہ ۹ جون کو دن کے ۱۰ بجے پریڈ ہو گی وائسرائے ہند کمانڈر انچیف اور گورنر پنجاب کی معیت میں سلامی لیں گے شاہی سلامی کے بعد وائسرائے تمغے تقسیم کریں گے۔

**کلکتہ ۶ جون۔** میٹا برج کے قریب دریائے ہگلی میں ایک جہاز اور کشتی کے درمیان تصادم ہو گیا۔ جس کی وجہ سے آخر الذکر کا ایک ملاح بری طرح مجروح ہوا۔ اور ہسپتال پہنچ کر جان بحق ہو گیا۔

**شملہ ۶ جون۔** ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ ان دنوں پنجاب کے حکام تعلیم ایڈووکیٹ جنرل کے ساتھ گفت و شنید کر رہے ہیں۔ تاکہ تمام صوبہ کے لئے لازمی ابتدائی تعلیم سے متعلق مسودہ قانون تیار کیا جائے۔ مسودہ قانون ایسے قواعد و ضوابط پر مشتمل ہو گا۔ جس کی رو سے حکومت لازمی ابتدائی تعلیم کے قانون کو مؤثر انداز میں نافذ کر سکے گی۔ اور بصورت دیگر خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف تعزیری اقدامات کر سکے گی۔ یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ موجودہ بجٹ سیشن میں اس مسودہ قانون کو پیش کرنے کے لئے وقت مل سکے گا یا نہیں۔ لیکن امید ہے کہ لاہور سیشن میں یہ قانون آخری صورت میں منظور ہو جائے گا۔

**کراچی ۶ جون۔** ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ سندھ میں بے کاری کو دور کرنے کے لئے کراچی کے مزدوروں کی ایک جماعت نے ایک حوصلہ افزا سکیم مرتب کی۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ کم از کم پانچ لاکھ روپیہ فراہم کیا جائے۔ دس آدمی اس وقت تک معقول چندہ دے چکے ہیں۔ دس اشخاص پر مشتمل ایک ٹرسٹ رجسٹر ہو چکا ہے۔ چندہ کی فراہم آوری ایک ایک آنہ کی رسیدوں کے ذریعہ ہو گی۔ جمع شدہ رقم سے سندھ کے مختلف حصوں میں کارخانے قائم کئے جائیں گے۔ اور کوشش کی جائیگی کہ تمام بیکاروں کو ان میں داخل کیا جائے۔

**جالندھر ۶ جون۔** نواں شہر سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ چوری کے الزام میں تحصیل کے خزانہ کے دو محافظ کانسٹیبل سب جج کی عدالت کے ایک پیادے مسمی حکم چند اور تحصیل کے ایک چپڑاسی مسمی کھڑک سنگھ کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے۔ واقعات اس طرح ہیں۔ کہ ۱۸ مئی کو ڈسٹرکٹ بورڈ کے ایک کلرک نے ۶۱۰۰ روپیہ کا ایک چیک کیش کرایا۔ اور رقم خزانچی کے پاس ہی رکھ چھوڑی۔ آخر الذکر نے یہ رقم اپنے کوارٹر میں ایک صندوق میں رکھ دی۔ جس پر پولیس کا ایک پہرہ ہوتا ہے۔ لیکن اگلے روز خزانچی نے روپیہ غائب کھڑکی شکستہ اور آہنی سلاخیں اکھڑی ہوئی پائیں۔

**بمبئی ۶ جون۔** قونصل عراق نے عراق کی حال ہی کی بغاوت کے متعلق بیان دیتے ہوئے ظاہر کیا ہے کہ اس بغاوت میں چند شرارت پسندوں کا ہاتھ ہے۔ جو سنادا ذو دیانیہ عراق کے قبائل کو اسلحہ پہنچا رہے تھے۔ ان شرارت پسندوں میں پارلیمنٹ کے تین ممبر بھی تھے۔ چنانچہ حکومت نے پارلیمنٹ کے فیصلہ کے مطابق انہیں گرفتار کر لیا ہے۔ حکومت نے فوج بھیج کر بغاوت فرو کر دی ہے۔ حکومت نے سنادا میں خاص سرگرمی اختیار کی ہے چنانچہ وہاں سڑکیں بنائی گئیں۔ نہریں کھدائی گئیں۔ پل بنائے گئے۔ حکومت اب بھی وہاں آبپاشی کی وسیع سکیموں کو عملی جامہ پہنا رہی ہے۔ جس سے بہت سے بیکار مصروف کار ہو گئے ہیں۔ گذشتہ حکومت نے متعدد اشخاص کو جلاوطن کر رکھا تھا۔ مگر موجودہ حکومت نے انہیں واپس آنے کی اجازت دے دی ہے۔

**بمبئی ۶ جون۔** بمبئی کے فسادات کے سلسلہ میں آج پولیس نے ۲۵ آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ اس وقت تک ۲ ہزار اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں

**لنڈن ۶ جون۔** امپیریل کانفرنس کے مندوبین نے جمعیتہ اقوام کی گذشتہ سرگرمیوں پر غور کیا اور قرار دیا۔ کہ وہ ہنچو ریا اور حبشہ کے معاملہ میں ناکام رہی ہے باہم فیصلہ کیا گیا۔ کہ لیگ کو زندہ رکھنے کی ضرورت ہے۔

**لاہور ۶ جون۔** معلوم ہوا ہے دیوان چمن لال ایم ایل اے نے پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے لئے ایک ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ کہ حکومت اصلاح دیہات کے کام کو سرعت سے انجام دینے کے لئے ۵۰ کروڑ روپیہ قرض حاصل کرنے کا اعلان کرے۔ اور یہ قرضہ مع سود سالانہ اقساط ادا کر دیا جائے۔

**برلن (بذریعہ ڈاک)** جرمنی میں حکومت کی طرف سے یہ قانون بنایا گیا ہے کہ کوئی جرمن جس کی عمر ۲۵ سال کی ہے کنوارہ نہیں رہ سکتا۔ لیکن جرمنی کا پریذیڈنٹ ہر ہٹلر جس کی عمر اس وقت ۴۸ سال ہے ابھی تک کنوارہ ہے۔ اس کے متعلق پبلک کی طرف سے اعتراضات اٹھائے گئے ہیں معلوم ہوا ہے کہ ان اعتراضات کو مدنظر

[illegible] نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی